حکومتِ پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

*****

اسلام آباد، 8 جنوری 2026ء

نوٹیفکیشن

S.R.O17(1)/2026۔ انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX of 2001) کی دفعہ 237 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو یہ ہدایت جاری کرنے کی خوشی ہے کہ انکم ٹیکس قواعد، 2002 میں درج ذیل مزید ترامیم کی جائیں، جو مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 237 کی ذیلی دفعہ (3) کے تقاضوں کے مطابق پہلے ہی نوٹیفکیشن نمبر S.R.O.2423 (I)/2025، مؤرخہ 11 دسمبر 2025 کے ذریعے شائع کی جا چکی تھیں، یعنی:۔

مذکورہ قواعد میں، قاعدہ 81 B میں، ذیلی قاعدہ (9) کی جگہ درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا، یعنی:۔

(9) "آزاد جموں وکشمیر سینٹرل بورڈ آف ریونیو یا گلگت بلتستان کونسل بورڈ آف ریونیو کی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں شامل کسی شخص کے معاملے میں، ایسے شخص کا نام آرڈیننس کی دفعہ 181 A کے تحت ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں شامل کیا جائے گا، اگر:

(a) اس کا عارضی یا مستقل پتہ آزاد جموں وکشمیر یا، حسبِ صورت، گلگت بلتستان میں ہو؛ اور

(b) اس کے عارضی اور مستقل پتے پاکستان میں ہوں، تو درج ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا، یعنی:۔

(i) کمشنر اِن لینڈ ریونیو، جسے شناختی کارڈ (CNIC) پر درج عارضی پتے کی بنیاد پر کیس پر دائرہ اختیار حاصل ہو، IRIS کے ذریعے تحقیق کرنے اور متعلقہ شخص سے تحریری یقین دہانی حاصل کرنے کے بعد پاکستان میں کسی بھی ملازمت یا کاروبار کے عدم وجود کی تصدیق کرے گا؛ اور

(ii) متعلقہ کمشنر، آزاد جموں وکشمیر سینٹرل بورڈ آف ریونیو یا، حسبِ صورت، گلگت بلتستان کونسل بورڈ آف ریونیو، IRIS کے ذریعے آزاد جموں وکشمیر یا گلگت بلتستان میں ملازمت یا واحد کاروبار کے وجود کی تصدیق کرے گا:

"بشرطیکہ جہاں کمشنر اِن لینڈ ریونیو کو یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ ہو کہ وہ شخص، جس کا نام شق (a) یا (b) کے تحت شامل کیا گیا ہے، آرڈیننس کی دفعہ 114 کے تحت انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کا پابند ہے، اور وہ شخص آرڈیننس کی دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت جاری کردہ نوٹس کی تعمیل نہیں کرتا، تو اس کا نام آرڈیننس کی دفعہ 181 A کے تحت ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ سے خارج کر دیا جائے گا۔"

[F.No.1(78)R&S/2016Pt-II]

(محمد امین قریشی)

سیکریٹری (قواعد و ایس آر اوز)